

سیدھا سادہ حقیقت اور سادہ ایمان  
 نمبر 3547  
 ایک وعظ  
 شائع شدہ: جمعرات، 18 جنوری 1917  
 سی۔ ایچ۔ سپرجن کے ذریعہ دیا گیا  
 میٹروپولیٹن ٹیبیرنیکل، نیوننگٹن میں

پس اے مردو اور بھائیو، تم پر ظاہر ہو کہ اسی شخص کے وسیلہ سے تمہارے گناہوں کی معافی کی منادی کی جاتی ہے۔ اور "اُس پر ایمان لانے والے سب چیزوں سے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں، جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے وسیلہ سے راستباز نہیں ٹھہر سکتے تھے۔"  
 اعمال 13:38-39

رسولی منادی اس زمانے کے عام وعظوں سے بالکل مختلف تھی۔ بے شک، جب رسول ایمانداروں کے مجمع سے خطاب کرتے تھے، تو وہ خاص موضوعات کا انتخاب کرتے اور اُن کو واضح طور پر کھولتے، اُن مخصوص سچائیوں کو بیان کرتے جو اُن کے پیش نظر ہوتیں۔ لیکن جب وہ دُنیا سے مخاطب ہوتے اور بے ایمانوں کو بلاتے، تو وہ عام طور پر کسی ایک عقیدے پر اپنی منادی کو محدود نہیں کرتے تھے۔

اُن کے منادی کرنے کا انداز کسی خاص عقیدے کی وضاحت اور اُس کے منطقی نتائج بیان کرنے پر مشتمل نہ تھا، بلکہ وہ اُن عظیم حقائق کا اعلان کرتے تھے جن کے وہ خود گواہ تھے اور جن کی گواہی دینے کے لیے برگزیدہ کیے گئے تھے۔

پینتیکُست کے دن پطرس کے وعظ کو دیکھو، یا کرنیلیس کے سامنے اُسی رسول کے بیان کو، یا پرگہ اور انطاکیہ میں پالوس کی منادی کا احوال پڑھو، تو تم دیکھو گے کہ یہ تمام خطابات کلام مقدس کی گواہی پر مبنی تھے کہ جیسے خُدا نے قدیم زمانہ میں نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کیا تھا، ویسے ہی یسوع المسیح دُنیا میں آیا، ایک مقدس زندگی بسر کی، جھوٹے الزام کے تحت مصلوب کیا گیا، قبر میں رکھا گیا، اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا، اور بعد ازاں انبیا کی گواہی کے مطابق آسمان پر صعود فرمایا۔ اُنہوں نے اُسی کی بابت منادی کی کہ جو کوئی اِس شخص پر ایمان لائے، جو حقیقی خُدا ہے، وہ یقیناً اُسی کے وسیلہ سے نجات پائے گا۔ یہی اُن کا پیغام تھا۔

(Free Election) ہم آزاد ارادے (Election) ہم اُنہیں یہ نہیں پاتے کہ وہ بے ایمانوں کے مجمع میں انتخاب کے پیچیدہ معاملات پر مناظرہ کرتے، یا ایسے الفاظ میں بحث کرتے جو سامعین کی (Predestination) اور تقدیر (Agency) روحانی تباہی کا باعث بنتے۔ بلکہ اُن کا مضبوط ارادہ تھا کہ وہ اُن باتوں کو ظاہر کریں جو براہ راست رُوح کی نجات سے تعلق رکھتی ہیں، کیونکہ یہی سب سے زیادہ اہم معاملہ تھا جس پر وہ سب لوگوں کی توجہ مبذول کرانا چاہتے تھے۔ پس، اُنہوں نے ہر سننے والے کو اُس کے رُوحانی انجام کے خطرہ کے تحت تاکیدی طور پر حکم دیا کہ وہ اِس مکاشفہ کو قبول کرے اور انجیل کے ایمان کو گلے لگائے۔

پالوس رسول کے اُس مشہور پندربویں باب کو سنو جو اُس نے کرنتھیوں کے نام اپنے پہلے خط میں تحریر کیا، جسے عموماً جنازوں میں پڑھا جاتا ہے۔ وہ وہاں کہتا ہے، "اے بھائیو، میں تمہیں وہ انجیل جتاتا ہوں جو میں نے تمہیں سنائی تھی۔" اب تم سوچو گے کہ وہ بہت سے عقائد کی تفصیل بیان کرے گا، لیکن اُس کے بجائے وہ یوں کہتا ہے، "کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لئے موا، جیسا کہ نوشتہ ہے، اور دفن ہوا، اور تیسرے دن جی اُٹھا، جیسا کہ نوشتہ ہے۔" یہی وہ حقیقت ہے جسے وہ واضح طور پر انجیل قرار دیتا ہے۔

ان حقائق کی گواہی دینا، لوگوں کو ترغیب دینا کہ وہ اُن پر ایمان لائیں، اور اُنہیں اُس شخص پر بھروسا رکھنے کے لیے بلانا جو یوں جیا، موا اور پھر جی اُٹھا۔ یہی وہ منادی تھی جس نے قدیم زمانہ کے پرانی بدعتوں کے نظاموں کو ہلا کر رکھ دیا، جو اپنے تختوں پر مضبوطی سے جمی ہوئی معلوم ہوتی تھیں، جس نے بُت پرستی کی تاریکی کو روشن کیا، اور مسیحیت کے ابتدائی دور میں ساری دُنیا کو مسیح کے نور اور جلال سے حیران کر دیا۔

پس، اُو ہم بھی رسولوں کی مانند بننے کی کوشش کریں، اور سادہ انجیل کی منادی کریں، خواہ اُن کی مانند قدرت یا الہام ہمیں حاصل نہ ہو، مگر اُن کے جوش و جذبہ کے ساتھ، اور اُسی خواہش کے ساتھ جو اُن کے سینوں میں جلتی تھی، کہ انسانوں کی نجات ہو۔ چنانچہ، ہم سب سے پہلے یسوع کی سیرت پر غور کریں گے، جسے ہم نجات دہندہ کے طور پر پیش کرتے ہیں، پھر یسوع کے دعووں پر، اور آخر میں اُن برکات پر جو یسوع لے کر آتا ہے۔

## یسوع کی تاریخ

اگر تم اپنی مقدس کتابوں کی طرف رجوع کرو، تو تم پاؤ گے کہ رسول نے یہاں اپنے وعظ کا آغاز اس ذکر سے کیا کہ بہت سے نبی پہلے ہی یسوع کی آمد کی خبر دے چکے تھے۔

تینیسویں آیت میں وہ خاص طور پر داؤد سے کیے گئے وعدے کا ذکر کرتا ہے کہ اُس کی نسل میں سے خُدا اسرائیل کے گھرانے کے لیے ایک شہزادہ اور نجات دہندہ برپا کرے گا۔ اے بھائیو، میں تمہیں یاد دلاتا ہوں کہ دنیا کی تاریخ میں بار بار ایسے دانا اور حکمت کے حامل لوگ ظاہر ہوئے جنہوں نے الہی الہام کا دعویٰ کیا، اور ایک آنے والے مرد کی امید کو جلا بخشی، جو دنیا کو غلامی سے چھڑائے گا اور بنی نوع انسان کے لیے نجات دہندہ ہوگا۔ وہ تمام نبی جن کی آنکھیں خُدا کی جانب سے مسح کی گئی تھیں تاکہ وہ مستقبل کو دیکھ سکیں، ایک عظیم نبی، شہزادہ اور نجات دہندہ کے ظہور کی بشارت دیتے رہے، جس کی تعظیم کے دعووں کو رد کرنا نہایت ہی خطرناک اور بے وقوفی کی بات ہوتی۔

یہ نبی مختلف اوقات اور مقامات پر ظاہر ہوئے، اور بغیر کسی بابمی سازش کے سب نے ایک ہی پیغام دیا۔ ان میں سے اکثر نے اپنی گواہی اپنے خون سے مہر کر دی۔ "تمہارے باپ دادا نے کون سے نبی کو قتل نہ کیا؟" لیکن سخت ترین مصائب یا ہولناک موت کے سامنے بھی وہ ایک الہی جوش کے باعث مجبور تھے کہ آخری دم تک یہ اعلان کریں کہ ایک آنے والا ہے جو پرانے خوف و ہراس کے دور کو ختم کر دے گا، پرانے ظاہری رسوم و عبادات کے نظام کو منسوخ کر کے ایک روحانی بادشاہت قائم کرے گا، اور دنیا کو گناہ اور غم سے نجات دے گا۔

یہودیہ کی برکت یافتہ سرزمین میں، یہ امید کا روشن ستارہ تاریکی کی لمبی رات اور اداس پہروں میں سب سے زیادہ درخشاں رہا۔ بالآخر ایک غیر معمولی شخصیت ظاہر ہوئی، جس کی پیشین گوئی کئی نبی کر چکے تھے۔ انہوں نے نشان دیا تھا کہ مسیح کے آنے سے پہلے ایک پیش رو ہوگا—ایسا شخص جو ایلیاہ نبی کی مانند ہوگا۔ ایلیاہ پہلے آئے گا۔

اب تشبی (تشبی) کا باشندہ، جس کی زندگی اسرائیل میں یادگار رہی، ایک ایسا شخص تھا جو بڑی تقدیس رکھتا تھا مگر ظاہری نزاکت سے خالی تھا۔ اُس کا لباس کھردرا تھا، خوراک سادہ، انداز سخت گیر، اور لہجہ پُر جوش بلکہ شدید۔ وہ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا وہ آگ میں ڈھلا ہوا ہے—اُس کا جوش اتنا شدید اور اُس کا حوصلہ اتنا بے خوف تھا۔ اُس نے ہر بدی کی جڑ پر کلہاڑا رکھا، اور کسی بھی شخص کے رُتبے یا دنیوی عظمت کی پرواہ کیے بغیر ہر بدی کو اپنی پوری قوت سے ملامت کی۔ جہاں کہیں اُس نے گناہ کو پایا، وہ پورے زور کے ساتھ اُسے بے نقاب کر دیتا تھا۔

اٹھارہ صدیوں قبل، بیابان میں، یردن کے کنارے ایک ایسا شخص ظاہر ہوا جس کا لباس اونٹ کے بالوں کا تھا، اور جس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھی۔ وہ بیابان کا فرزند تھا، زاہدانہ زندگی کا حامل، اپنے مخصوص پیغام کے ساتھ اُس نے زمانے کے گناہوں کو بے خوفی کے ساتھ ملامت کی، اور گرجدار آواز میں لوگوں کو توبہ کی دعوت دی، یہاں تک کہ ساری یہودیہ اُس کے پیغام سے ہل کر رہ گئی، اور لوگ شہروں اور بستیوں سے نکل کر اُس کا وعظ سننے آئے لگے۔ اُس کا مرکزی اعلان یہ تھا: "توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے!" اور اُس کی تمام نصیحتوں کا نقطہ عروج یہی تھا: "دیکھو! خُدا کا برہ!" اُس کو تلاش کرو، اُس پر نظر ڈالو، اُس کے پاس آؤ، کیونکہ وہی ہے جو دنیا کے گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔

اُس کی خدمت یہ تھی کہ بیابان میں خُداوند کی راہ ہموار کرے، اور اُس راستے کو سیدھا کرے جس پر وہ آنے والا تھا، جس کی جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی وہ خود کو نہ جانتا تھا۔ آخرکار وہ نجات دہندہ آیا—وہ نجات دہندہ جس کا مدتوں سے وعدہ تھا۔ ناصرت کے گوشہ تنہائی سے، جہاں وہ پروان چڑھا تھا، وہ یردن کے کنارے آیا۔

اُس کی معجزانہ پیدائش اور طفولیت کا ذکر کرنے سے میں گریز کرتا ہوں، مگر وہ بیابان میں ظاہر ہوا، جہاں یوحنا یردن کے گھاٹوں پر خدمت کر رہا تھا۔ اُس نے بپتسمہ کا تقاضا کیا، اور جب وہ پانی سے نکلا، تو روح القدس کبوتری کی مانند اُس پر نازل ہوا، اور ایک آواز سنی گئی، جسے کئی گواہوں نے سنا: "یہ میرا محبوب بیٹا ہے، اِس کی سنو"

یہ وہ ہستی تھی، یہ وہ عجیب و غریب شخصیت تھی، جو اب کھلم کھلا ظاہر ہو چکی تھی۔ اُس نے تین سال عوام میں ایک حیرت انگیز زندگی بسر کی، جو گہری فروتنی اور خدائی قدرت کا انوکھا امتزاج تھی—وہ زندگی جو تمام تاریخ میں بے نظیر ہے۔ تخیل نے کبھی اُس کی نظیر کا خواب بھی نہ دیکھا۔ وہ جو فضیلت پر غور و فکر کرتے رہے، وہ بھی ایسا کوئی واقعہ اپنی اختراع سے گھڑنے میں ناکام رہے جو اِس زندگی کے پاکیزگی اور ہم آہنگی میں برابر ہو سکتا—وہ زندگی جس میں کوئی ایک خوبی نمایاں نہ تھی، بلکہ تمام خوبیوں خدائی طور پر باہم مل گئیں۔ وہ بڑے کی مانند نرم، اور شیر کی مانند دلیر تھا۔ ریاکاری کے خلاف سخت، لیکن گنہگاروں کے لیے ہمیشہ شفیق—خصوصاً جب توبہ کے آنسو آنکھوں میں جھلملاتے نظر آتے۔

وہ ایسا شخص تھا جس نے پرانی ظاہری رسموں کو چاک کر دیا، فقہیوں کی تعلیم کو رد کر دیا، اور صرف اپنی ذات کی قوت اور خُدا کی گواہی کے ساتھ وہ سچائیاں بیان کرنے آیا جو روشنی کی طرح خود ظاہر تھیں—ایسی سچائیاں جو وقت کی کسوٹی پر پوری اتریں، اور حالات کے بدلنے سے بھی متزلزل نہ ہوں، سچائیاں جو اُس وقت بھی قائم رہیں گی جب یہ پرانی دنیا فنا ہو جائے گی۔ وہ سچائیاں جنہوں نے انسانی ذہنوں کو توہمات کی زنجیروں سے آزاد کیا، وہ سچائیاں جنہوں نے نامیدی میں ڈوبی ہوئی بیٹیوں کے دلوں کو شادمان کیا، وہ سچائیاں جو ہمیشہ مسکینوں اور حاجتمندوں کے لیے نہایت پسندیدہ رہی ہیں، وہ سچائیاں جنہوں نے ابتدا سے ہی انسانیت کو سر بلند کیا، وہ سچائیاں جنہوں نے صدیوں سے شاگردوں کو اپنی طرف کھینچا، اور آسمان کو اپنے پرستاروں سے بھر دیا، جو خُدا کے جلالی بیٹے کے سامنے گر کر سجدہ کرتے ہیں اور اُس کی عبادت بجا لاتے ہیں، وہ سچائیاں جو ابھی باقی دنیا کو بھی آسمانی نور میں منور کریں گی۔

اب یہ شخص ایک بے عیب زندگی بسر کر چکا تھا—ایسی بے عیب کہ جب اُس کے دشمنوں نے اُس کی جان لینے کی سازش کی، تو وہ اُس پر کوئی الزام نہ لگا سکے، اور اِس لیے جھوٹے گواہوں کے ذریعہ اُس پر الزام لگایا اور اُسے مجرم ٹھہرایا گیا۔ اُس کی زندگی کا سب سے عظیم نقطہ، جس پر ہم ہمیشہ تمہاری انتہائی توجہ مبذول کراتے ہیں، اور جس کی رسولوں نے ہمیشہ پُر جوش گواہی دی، یہ تھا—کہ وہ مصلوب کیا گیا۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسے چھپانا بہتر ہوگا، مگر ہم یہ حقیقت نہیں چھپا سکتے۔ یہ عظیم معلّم، یہ وعدہ کیا ہوا نجات دہندہ، یہ خدائی ہستی—کیونکہ وہ انسان بھی تھا، اور خُدا بھی، کامل خُدا اور کامل انسان—حقیقت میں ایک مجرم کی مانند موت کا سامنا کرتا ہے۔

وہ بدکاروں کے ہاتھوں پکڑا گیا، کوڑے کھائے، ٹھٹھا کیا گیا، اپنے صلیب کو خود اٹھانے پر مجبور کیا گیا، اور پھر کلوری پر لکڑی سے جکڑ دیا گیا، اور وہیں وہ مر گیا۔

لیکن ہم تمہیں اُس تشریح سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں جو اِس حقیقت کو جلال بخشی ہے۔ وہ وہاں ایک قائم مقام کی حیثیت سے مرا—انسان کی جگہ پر۔ اُس میں کوئی اپنا قصور نہ تھا، لیکن خُدا نے اُسے مقرر کیا کہ وہ اپنے لوگوں کے تمام گناہ اٹھائے—بلکہ درحقیقت اُن سب کے جو اُس پر ایمان لائیں گے۔ وہ سزا یافتہ ہوا تاکہ وہ سزا نہ پائیں۔ اُس نے تمام ایمانداروں کی خاطر وہ عذاب برداشت کیا تاکہ وہ اُس بولناک سزا سے آزاد ہو جائیں جو عدل کا تقاضا تھا۔

وہ درحقیقت اُس صلیب پر چڑھا، اُس پر اُن سب کا گناہ لد چکا تھا، جو ایمان لا چکے تھے اور جو آئندہ ایمان لائیں گے، اور اُس کے پاکیزہ جوہر کی بدولت، کیونکہ وہ خُدا تھا، اُس کے دُکھ تمام اُس عظیم گروہ کے گناہ کا کفارہ ٹھہرے۔ یہ خُدا کے عدل کی ایسی توثیق تھی گویا اُن بے شمار لاکھوں کو ہمیشہ کے لیے جہنم میں ڈال دیا جاتا۔

یہی وہ حقیقت تھی—تمام انسانوں کے لیے سزا کے جو دُکھ لازم تھے، انہیں ایک تلخ پیالے میں انڈیل دیا گیا، اور یسوع نے—صلیب پر اُس پیالے کو اپنے لبوں سے لگایا، اور

”محبت کے ایک ہبیت ناک گھونٹ میں“  
”اُس نے لعنت کے سمندر کو خشک کر دیا“

اُس نے اُس پیالے کو مکمل طور پر نوش کیا، جس میں خُدا کا سارا غضب اُن لوگوں پر تھا جو گناہگار، مجرم، اور سزا یافتہ—تھے، تاکہ وہ بری قرار دیے جائیں۔ یہی صلیب کی عظیم تعلیم ہے۔ ”خُدا مسیح میں تھا اور دنیا کو اپنے ساتھ ملاتا تھا، اور اُن کے گناہوں کو اُن پر محسوب نہ کرتا تھا۔“

جب وہ صلیب سے اتارا گیا، تو اُسے قبر میں رکھا گیا۔ وہاں اُس کا مقدس بدن تین دن تک آرام میں رہا، لیکن تیسرے دن کی صبح، اپنی ابدی قدرت اور خدائی جلال کے ساتھ، وہ قبر سے جی اٹھا، کیونکہ موت کی زنجیریں اُسے باندھ نہ سکیں۔ اور اب وہ زندہ ہے—ابدی طور پر وہ زندہ ہے۔

اسی لمحے، وہ انسان جو بیت لحم میں کنواری سے پیدا ہوا، جو پُنطیس پیلطس کے ہاتھوں کمزوری میں قتل کیا گیا، مگر قدرت میں زندہ کیا گیا، اپنی قیامت کے بعد آسمان پر صعود کر چکا ہے، اور باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، جہاں وہ ایک انسان ہوتے ہوئے بھی خُدا ہے، اور خُدا کے حضور ہمیشہ کے لیے ہماری شفاعت کرتا ہے، اور اپنی ابدی راستبازی کے سبب اُن سب کو نجات بخشتا ہے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ وہ تاریخی حقائق ہیں جنہیں انجیل یقیناً ماننے کے لیے پیش کرتی ہے۔ بعض لوگ انہیں بوڑھی عورتوں کی کہانیاں سمجھتے ہیں۔ اگر وہ ایسا سمجھتے ہیں، تو وہ اُس برکت سے محروم ہو جاتے ہیں جو سادہ ایمان کے وسیلہ سے انہیں مل سکتی تھی۔ اِس کا الزام اُنہی پر ہے، اور اِس کا نقصان اُنہی کی جانوں پر آئے گا۔ ہم میں سے بہت سے لوگ اپنے سینوں پر ہاتھ رکھ کر اِس حقیقت کی گواہی دے سکتے ہیں کہ جو کچھ کتاب میں لکھا ہے، ہم نے اُس کی سچائی کو اپنی زندگی میں ثابت ہوتے دیکھا ہے۔

یہ قیمتی سچائیاں ہماری زندگیوں پر زبردست اثر رکھتی ہیں۔ ان پر ایمان لانے سے ہمیں اپنی نفسانی خواہشات پر غالب آنے کی قوت ملی، اور یہی وہ قوت ہے جس نے ہمیں ہماری گناہ آلودہ حالت سے نکال کر اوپر اُٹھایا۔ یہ الہی سچائیاں ہماری زندگی میں کبھی نہ ختم ہونے والی تسلی کا سرچشمہ رہی ہیں، کیونکہ بطور مخلوق ہم فانی اور کمزور ہیں۔ اور موت کے وقت یہ ہمارے لیے سہارا اور قوت ہوں گی، جیسے ہم سے پہلے دسیوں ہزاروں نے انہیں اپنا سہارا اور قوت پایا۔

—جب یسوع کی یہ تاریخ ہمارے سامنے واضح ہے، تو آئیں، ہم خود سے یہ سوال کریں

## II

یسوع کے دعوے کیا ہیں؟

وہ، جو ازلی اور ابدی ہے، ہم سے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہم اُسے وہی تسلیم کریں جو وہ اپنے بارے میں فرماتا ہے، تاکہ ہم اُس سے کوئی برکت حاصل کر سکیں۔ وہ اپنے آپ کو مسیحا، خدا کی طرف سے مسموح اور بھیجا ہوا قرار دیتا ہے۔ کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو؟ کیا تم نبوتوں کو پڑھ کر دیکھتے ہو کہ وہ کس طرح اُن سب میں ٹھیک ٹھیک پورا ہوتا ہے، جیسے جابی تالے کے اندر فٹ آتی ہے؟ اگر تم یہ دیکھتے ہو، تو میں خوش ہوں۔

مزید برآں، وہ ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اُسے خدا کے طور پر قبول کریں۔ یہی اُس کا اعلان ہے کہ وہ "سب پر حکمرانی کرنے والا، ابد تک مبارک خُدا" ہے، کہ وہ مجسم خُدا ہے۔ اُس نے گلیلی کی جھیل پر پانی پر چل کر قدم رکھا، اُس نے مُردوں کو زندہ کیا، اُس نے بیماروں کو شفا دی، اُس نے روٹیوں اور مچھلیوں کو بڑھایا، اُس نے آندھی کو روکا، اُس نے طوفان کو تھما دیا۔ وہ سب کچھ کر چکا جو فقط خُدا ہی کر سکتا ہے۔ وہ قادر مطلق تھا، اگرچہ زمین پر ایک انسان کی صورت میں تھا۔ پس اُسے کامل خُدا کے طور پر قبول کرو۔ اگر تم سوجھ بوجھ کے ساتھ اور سچے دل سے ایسا کرتے ہو، تو میں مسرت محسوس کرتا ہوں۔

اور اب، کیا تم اُسے اپنا سردار کاہن ماننے کو تیار ہو، اور زمین پر کسی اور کو نہیں؟ اگر تم اُسے قبول کرنا چاہتے ہو، تو اوروں سے دستبردار ہونا ہوگا، کیونکہ جان لو کہ ہمارا سردار کاہن کسی اور کہانت کے ساتھ اپنا مرتبہ بانٹنے کو تیار نہیں۔ صرف اُسی کے پاس کفارہ، شفاعت، اور برکت کے لیے آؤ۔ اُس نے اپنے آپ کو قربانی کے طور پر پیش کیا، اپنے لوگوں کے گناہوں کے لیے اپنے آپ کو دے دیا۔ اُس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارا سردار کاہن ہے، اور اُس کے دُکھ اور موت تمہاری قربانی ہیں۔

دُور ہو، اے روم کے کاہنوں! ہٹ جاؤ، اے ہر دوسرے حکم کے کہنوں! مٹ جائے ہر وہ جھوٹی کہانت جس کا کوئی جواز نہیں! فقط وہی کاہن ہے جو اُس مقدس مکان میں داخل ہوا جو ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا۔ ہمارا خُداوند یسوع مسیح ہی واحد سردار کاہن ہے جو خدا کے گھر پر مقرر ہے۔ اور اُسی کے ذریعے اُس کے لوگ کہانت میں شریک ہوتے ہیں۔ ہاں، ملکی صدق کے طریق پر بادشاہ اور کاہن، لیکن اب ہم کسی جھوٹی کہانت کو نہیں مانتے۔ یسوع کا دین ہر طرح کے مذہبی تسلط اور جھوٹے عالمگیری دعووں کی نفی کرتا ہے۔ یہ ہمیشہ کے لیے انسانوں کی نام نہاد مذہبی حکومت کو، اُس کے فضول تکبر، اُس کے جبہ و دستار، اُس کے بے معنی رسومات، اور اُس جھوٹے روحانی اثر کو جو کسی "بشپ" کے ہاتھ سے نکلنے کا دعویٰ کیا جاتا ہے، مسترد کرتا ہے۔

یسوع ہی واحد کاہن ہے۔ کیا تم اُسے ایسا قبول کرتے ہو؟ اگر ہاں، تو میں خوشی مناتا ہوں کہ تمہیں روشنی مل گئی ہے۔ لیکن جان لو، وہ تمہارا بادشاہ بھی بننا چاہتا ہے۔ تمہیں وہی کرنا ہوگا جو وہ فرماتا ہے۔ تمہیں اُس کے احکام پر چلنا ہوگا، اُس کے قوانین کو ماننا ہوگا۔ اگر تم اُس کے فرمانبردار ہو، تو وہ تمہارا دوست ہوگا۔ تم اُس کے بھائی بھی بنو گے، اور اُس کے نزدیک عزیز مانی جاؤ گے، اُس کے ساتھ محبت بھرے رشتے میں بندھے رہو گے۔ گو وہ آسمان پر ہے، مگر زمین پر وہ تم پر اپنا جلال ظاہر کرے گا۔

اب، کیا تم اُسے ان سب حیثیتوں میں قبول کرنے کو تیار ہو؟—اپنا نبی، تاکہ تم اُس کی تعلیم پر ایمان لاؤ؛ اپنا سردار کاہن، تاکہ تم اُس کی شفاعت پر بھروسہ کرو؛ اور اپنا بادشاہ، تاکہ تم اُس کی خدمت کرو۔ اور دیکھو، یسوع کتنی شفقت سے ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اُس پر بھروسہ کریں! یہ ایک مبارک پیغام ہے، خاص طور پر اُن کے لیے جنہوں نے اسے پہلے نہ سنا ہو۔ اگر تم اس اجلیل القدر انسان، اس مبارک خُدا پر بھروسہ کرو گے، تو تم اسی لمحہ نجات پا لو گے

اُس پر بھروسہ کرنا وہی ہے جس کا وہ تقاضا کرتا ہے۔

وہ فرماتا ہے: "میں خدا ہوں، مجھ پر پورے یقین سے تکیہ کرو۔ میں کامل انسان ہوں، میں نے اپنے دشمنوں کے لیے محبت میں جان دی۔ آسمان اور زمین میں سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے، اور میرے خون کے چھڑکنے سے جو میرے باپ کے تخت پر ہے، میں رحمت کے دیار میں اعلیٰ حکمرانی کر رہا ہوں۔ فقط مجھ پر بھروسہ کرو، اور میں تمہیں نجات دوں گا—تمہیں تمہارے

گناہوں کے ماضی کے قصور سے نجات دوں گا، تمہیں تمہاری روح میں اٹھنے والی نفسانی خواہشوں کے غلبہ سے نجات دوں گا، تمہیں گناہ کی حکومت سے چھٹکارا بخشوں گا، اور آئندہ زمانہ میں تمہیں بدل ڈالوں گا۔ تمہیں نیا انسان بناؤں گا۔ میں تمہیں "نیا دل اور درست روح بخشوں گا۔ میری تمام نعمتیں تمہاری ہوں گی، اگر تم فقط مجھ پر بھروسہ کرو۔"

یہاں تک کہ بھروسہ کرنے کی قوت بھی خود یسوع عطا کرتا ہے۔ کیونکہ ابتدا سے انتہا تک یہ سب اُس کے فضل کا ہی نتیجہ ہے۔ مگر جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ نجات پائے گا۔ میرے آقا کو یہ حق حاصل ہے، اور وہ اس سے کم کسی چیز کو قبول نہیں کرے گا، کیونکہ یہ اُس کے اپنے الفاظ ہیں: "تم ساری دنیا میں جا کر سب مخلوقات کو خوشخبری کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا، مگر جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔" وہ کسی درمیانی راہ کو قبول نہیں کرتا۔ تمہیں یا تو ایمان لانا ہوگا، یا انکار کرنا ہوگا، اور اگر تم ایمان نہ لاؤ، تو اُس کا غضب تم پر ہوگا۔ "جو ایمان نہیں لاتا وہ خدا کو جھوٹا ٹھہراتا ہے، کیونکہ اُس نے اُس کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان نہیں لایا۔" جو اُس پر ایمان لاتا ہے وہ مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا، مگر جو ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی مجرم ٹھہر چکا ہے۔" جو اُس پر ایمان رکھتا ہے وہ کبھی ہلاک نہ ہوگا، نہ ہی "کبھی مجرم ٹھہرے گا، کیونکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکا ہے۔"

میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اسے واضح کر رہا ہوں۔ میرا دلی اشتیاق اور میری دعا ہے کہ اگر تم نے پہلے کبھی انجیل نہ سنی ہو تو آج اُسے جان لو، اور اگر جان چکے ہو تو اور زیادہ واضح طور پر سمجھ سکو۔ اگر تم اسے رد کرتے ہو، تو یہ میری کوتاہی نہ ہوگی۔ خدا میرا گواہ ہے کہ میں نے واعظ میں فصاحت اور خطابت کا مظاہرہ کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ میں کسی لفظی نمائش کا خواہشمند نہیں۔ میں فقط تمہیں یہ سچائیاں سادہ انداز میں بتانا چاہتا ہوں۔

ممکن ہے کہ یہ کسی کو ناگوار گزریں، اور تم میں سے کچھ سننے والے انہیں مذہم اور معمولی خیال کریں۔ مگر سنو! یہی سادہ حقیقتیں خوشخبری کا نچوڑ ہیں، وہ مغز ہیں جو تمہیں آسمان کے راستہ پر لے جا سکتا ہے۔ اگر تم انہیں مردہ الفاظ سمجھ کر رد کرتے ہو، تو یاد رکھو، تمہاری روح کی ہلاکت تاریکی اور بولناکی میں ڈوب جائے گی۔ پس میں تمہیں یسوع مسیح کے حضور خبردار کرتا ہوں، جو زندوں اور مردوں کا منصف ہے، کہ ان چند سادہ باتوں کو یاد رکھو، کیونکہ یہی تمہاری اُمید یا مایوسی، تمہاری نجات یا تمہاری ہلاکت کا فیصلہ کریں گی، اور وہ بھی ابد کے لیے۔ آسمان کا دروازہ اور کوئی نہیں، فردوس کا دروازہ اس کے سوا اور کوئی نہیں۔ "خدا مسیح میں تھا اور دنیا کو اپنے ساتھ ملانے کے لیے آیا، اور اُن کے گناہوں کو اُن کے خلاف شمار نہ کیا، بلکہ ہمارے سپرد صلح کی منادی کی خدمت کی۔" اس نے ہمارے لیے فدیہ کا انتظام کیا ہے۔ اگر ہم اُس پر بھروسہ کریں تو نجات پائیں گے، اگر اُسے رد کریں تو کھوئے جائیں گے۔

یسوع تم سے تقاضا کرتا ہے کہ تم اپنے آپ پر بھروسہ نہ کرو، یہ نہ سمجھو کہ تم خود ہی نیک ہو، یہ خیال نہ کرو کہ تم اپنے بل بوتے پر کبھی نیک ہو سکتے ہو، کسی رسم و رواج پر اعتماد نہ کرو، کسی انسان پر تکیہ نہ کرو، نہ اپنی عقل یا اپنی نیک خواہشات سے جنت کی اُمید باندھو، بلکہ ابھی اور اسی لمحہ صرف اُس پر بھروسہ کرو۔ گو یہ سننے میں تمہیں بہت عمدہ اور حیرت انگیز لگے، مگر یہ سچ ہے کہ اگر تم سب سے بدترین گناہگار ہو، بدترین شہوات میں آلودہ، بدترین جرائم میں گرے ہوئے، اگر تمہارے گناہ قرمزی رنگ جیسے سرخ ہوں، اور اُن کی یاد تمہارا پیچھا ایسے کرے جیسے کوئی بھوت ہو، تب بھی اگر تم یسوع پر بھروسہ کرو، جسے خدا نے کفارہ کے لیے مقرر کیا ہے، تو تمہیں ابدی باپ کی طرف سے مکمل معافی ملے گی، اور تمہیں وہ قوت عطا کی جائے گی کہ جس گناہ میں تم گرتے رہے ہو، اُس پر پھر نہ گرو۔

اے عظیم اور جلالی خوشخبری! اے ابد تک مبارک خدا کا پیغام! کاش لوگ دل رکھتے کہ اس کے فضل کے انتظام کو قبول کریں! اور خوشی سے اپنائیں!

وہ برکات جو یسوع مسیح اُن سب کو عطا کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں

ہم انہیں شمار کرنے سے قاصر ہیں، کیونکہ "اسی شخص کے وسیلہ سے تمہارے لیے گناہوں کی معافی کی منادی کی جاتی ہے۔" یہ محض نرمی نہیں بلکہ مکمل معافی ہے۔ تمام گناہوں کی معافی۔ تمہارے بچپن سے لے کر بڑھاپے تک، اگر تم نے اسی برس بھی بسر کیے ہوں، تمہارے علانیہ جرائم، تمہاری خفیہ بدکاریاں، تمہارے ظاہری افعال، تمہارے مخفی خیالات، تمہارے کہے گئے الفاظ، تمہاری دبائی ہوئی خواہشیں، تمہاری تمام خطائیں، تمہاری تمام بداعمالیاں۔ اگر تم یسوع مسیح پر ایمان لاؤ تو یہ سب فوراً خدا کی یادداشت کی کتاب سے مٹ جائیں گی۔ وہ تمہارے خلاف شمار نہ ہوں گی۔

خواہ تمہارے گناہ کی فہرست کتنی ہی سیاہ ہو، خواہ تمہاری بداعمالیوں کا حساب کتنا ہی طویل ہو، فقط اس شخص پر بھروسہ کرو، اور تمہیں سب کچھ معاف کر دیا جائے گا۔ جو اپنے گناہ کا اقرار کرتا اور یسوع کے حضور آتا ہے، وہ رحمت پائے گا۔ ابھی اور اسی وقت۔

کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو اپنے گناہ کی سنگینی کو محسوس کرتا ہے؟ اُس کے درد سے بھرے دل کے لیے یہ کتنی مسرت بھری خوشخبری ہوگی! کاش تم سب جانتے کہ تم کتنے قصوروار ہو اور کتنی گہری ناپاکی میں ہو۔ ایک حقیقی شکستہ دل گناہگار، جہاں بھی پایا جائے، وہ بیش قیمت موتی ہے۔ دنیا میں کوئی نغمہ اُس خوشی کے مترادف نہیں جو ایک خود ملزم ضمیر میں معافی کی خبر سننے پر پیدا ہوتی ہے۔

یسوع سب گناہوں کی معافی بخشتا ہے۔ جو اُس پر ایمان لاتے ہیں، وہ انہیں فوراً معاف کرتا ہے۔ نہ کہ مستقبل میں، نہ کہ موت کے وقت ظاہر ہونے والی معافی، بلکہ ابھی، اسی لمحے، ایسی معافی جو آئندہ گناہوں تک پہنچتی ہے، ایسی معافی جو تمہاری تمام زندگی کے گناہ اپنے دامن میں لے لیتی ہے، ایسی معافی جو تمہارے ایمان کی آنکھوں سے پڑھی جا سکتی ہے، ایسی معافی جو یوں ظاہر ہے جیسے کسی فرشتے کے ہاتھوں پر لکھی گئی ہو اور نجات دہندہ کے خون سے مہر شدہ ہو۔

مسیح یسوع وہ معافی عطا کرتا ہے جو کبھی منسوخ نہیں ہو سکتی، ایسی معافی جسے بعد میں رد نہیں کیا جا سکتا۔ خدا انسانوں کے ساتھ بے ثباتی کا کھیل نہیں کھیلتا۔ جسے وہ ایک بار معاف کر دیتا ہے، اُسے پھر کبھی مجرم نہیں ٹھہراتا۔ اگر وہ کسی کو معاف کرنے کا اعلان کرتا ہے، تو وہ معاف ہو چکا، اور اُس روز بھی معاف شدہ ہوگا جب دنیا آگ کے شعلوں میں لپٹ جائے گی۔

کیا ناقابل بیان مسرت اُس روح کو بھر دے گی جو آسمان سے نازل ہونے والی معافی کی ساعت کو خوش آمدید کہتی ہے! اُس کا بوجھ اتر چکا، اُس کے زنجیریں ٹوٹ چکیں، اُس کے قیدخانے کے دروازے کھل گئے، اُس کی روح کا بخار اتر گیا، اُس کی صحت بحال ہو چکی۔ وہ خوشی سے جھومے گا، مسرت سے ناچے گا، اور مقدس مسرت کے گیت گائے گا۔ اے گناہگار! مصلوب مگر ہمیشہ زندہ رہنے والے خدا کے بیٹے پر ایمان لا، اور یہ آسمانی خوشی تیری ہوگی۔

یہ ایسی معافی ہے جو سراسر نیک نیتی پر مبنی ہے، جس میں کوئی تلخی باقی نہیں رہتی۔ ایک انسان اپنے بیٹے کو معاف کر کے سزا سے دست بردار ہو سکتا ہے، مگر کہہ سکتا ہے، "میں تمہیں معاف تو کرتا ہوں، مگر تمہاری سابقہ روش کو یاد رکھوں گا اور تم پر دوبارہ بھروسہ نہیں کر سکتا۔" لیکن جب خدا معاف کرتا ہے، تو وہ ملامت نہیں کرتا۔ وہ نافرمان بیٹے کو اپنے سینے سے لگا لیتا ہے، اُسے میز کے آخری کنارے پر نہیں بٹھاتا تاکہ اُسے اُس کی سرکشی یاد دلائے، بلکہ اُس کے لیے فریبہ بچھڑا دیتا ہے تاکہ اُسے اپنے استقبال کی سچائی کا یقین دلائے۔

کچھ ہم جیسے، جو بدترین گناہگاروں میں تھے، خدا نے ہم پر ایسا اعتماد کیا کہ ہمیں اُس خوشخبری کی منادی کے لیے مقرر کیا جس کے وسیلہ سے ہم خود نجات پائے، اور ہمیں اُس خدمت میں لگا دیا جو اُس کے دل کے قریب ترین ہے اور اُس کے جلال کے لیے سب سے زیادہ اہم ہے۔

ہاں! یہ ایسی مبارک معافی ہے جو انسانی بربادی کے پورے دائرہ کو جھاڑ دیتی ہے، ہمیں مخلصی دیتی ہے، ہمیں بحال کرتی ہے، اور ہمارے اُن تمام نقصانوں کی تلافی کرتی ہے جو ہم نے گناہ کرنے سے اٹھائے۔

اور نہ صرف یہ، بلکہ مسیح کے وسیلہ سے، جو کوئی ایمان لائے گا، وہ نہ صرف معاف کیا جاتا ہے بلکہ راستباز بھی ٹھہرایا جاتا ہے۔ وہ اُن تمام باتوں سے بری کیا جاتا ہے جن سے موسیٰ کی شریعت اُسے بری نہیں کر سکتی تھی۔

یہاں ایک موازنہ نہیں بلکہ ایک زبردست تضاد ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ جب موسیٰ کی شریعت کے مطابق لوگ آتے تھے، تو وہ اپنے گناہ کے کفارہ کے لیے بیل لے کر آتے، اُسے قربان کرتے، اور پھر قربان گاہ سے کس کیفیت میں واپس جاتے؟ وہ گناہ کے احساس کے ساتھ آتے، اور یہ جانتے کہ انہوں نے شریعت کی ایک رسم پوری کر دی، مگر اُن کا ضمیر پاک نہیں ہوتا تھا۔ گناہ کا داغ اُن کے اندر باقی رہتا تھا۔ گو کہ اُس جانور کے خون نے اُن کی کچھ پریشانیوں کو دور کیا، مگر وہ انہیں کامل اطمینان نہ دے سکتا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ بیلوں اور بکریوں کا خون اور گائے کی راکھ گناہ کو مٹا نہیں سکتے، نہ ہی اُن کے جرم کا کفارہ ادا کر سکتے تھے، نہ ہی اُس کے زہر کو جڑ سے ختم کر سکتے تھے۔

پس، اسی قدر مسیح کی خوشخبری، موسیٰ کی شریعت سے کہیں بہتر ہے! اگر تم آؤ اور مسیح پر بھروسہ کرو، تو تم یہ محسوس کرو گے کہ تم مزید قصوروار نہیں ہو۔ اب تک تم نے گناہ میں اور مجرم کی مانند زندگی گزاری، مگر آج کے بعد تمہارے ضمیر پر گناہ کا تمام بوجھ اتر جائے گا۔ تم یسوع مسیح ہمارے خداوند کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ صلح رکھو گے۔ تم محسوس کرو گے کہ تمہارے ماضی کے گناہ اس طرح مٹا دیے گئے ہیں کہ تمہارے ضمیر پر ان کا کوئی بوجھ باقی نہ رہے گا۔

اور تم خوشی سے گاؤ گے:  
"یسوع کے خون کے وسیلہ سے، میں پاک ہوں"

## !کیا ہی عظیم رحمت ہے—یہ ضمیر کا مکمل گناہ سے پاک ہونا

جو کوئی موسیٰ کی شریعت کے مطابق قربان گاہ پر آیا، وہ ہمیشہ یہ محسوس نہ کرتا تھا کہ وہ خدا کے حضور آ سکتا ہے۔ خون چھڑکا جاتا تھا، اور رسائی کا ایک طریقہ موجود تھا، مگر صرف سردار کابن سال میں ایک بار پردہ کے اندر جاتا تھا۔ موسیٰ کی شریعت کسی انسان کو ایسا راستباز نہ ٹھہرا سکتی تھی کہ وہ کرسی رحمت کے پاس پہنچ سکے، مگر یسوع مسیح اپنے لوگوں کو ایسا راستباز ٹھہراتا ہے کہ وہ سیدھا خدا کے حضور آتے ہیں، اور اُس سے ویسے بمکالم ہوتے ہیں جیسے ایک بیٹا اپنے باپ سے، اپنی تمام حاجات اور کمزوریاں، اپنی ساری شکرگزاری اور مسرت اُس کے حضور بیان کرتے ہیں۔ وہ اپنی محبت بھرے دلوں کو اُسی کے کانوں میں اُنڈیل دیتے ہیں۔

کیا ہی شیریں رسائی ہے، جب ایک فانی انسان اپنے عہد کے خدا سے ملاقات کرتا ہے، جب وہ یسوع مسیح کو پہچان لیتا ہے! میں سچائی سے گواہی دیتا ہوں کہ ہم میں سے بعض نے خدا سے ویسے ہی بات کی جیسے کسی انسان سے کی جاتی ہے، اور ہم نے اُسی قدر یقینی طور پر اپنے آسمانی باپ کی حضوری کو محسوس کیا، اور اُس مقدس سایہ داری کا ایسا شعور رکھا، جیسے ہم نے کسی بھی انسان کے ساتھ رفاقت رکھتے وقت کیا ہو۔

اوہ! کاش تم جانتے، کہ جب تم ایک بار یسوع مسیح پر بھروسہ کر لو تو خدا تم سے دور نہ لگے! پھر تم اُسے وہ خدا نہ جانو گے: جو بادلوں میں گر جتا اور آسمان میں اپنی چمکدار بجلیوں کے ساتھ رعب جما رہا ہو، بلکہ تم اُس کے متعلق یوں گاؤ گے

،وہ خدا جو آسمان پر حکمرانی کرتا ہے"  
،جب چاہے گر جتا ہے  
،جو طوفانی بادلوں پر سوار ہوتا ہے  
اور سمندروں کو قابو میں رکھتا ہے۔

،یہ عظیم اور جلالی خدا ہمارا ہے  
،ہمارا باپ اور ہماری محبت  
،وہ اپنی آسمانی قدرت بھیجے گا  
"تاکہ ہمیں اپنے پاس لے جائے۔

تم اُسے ہر طرف دیکھو گے، اپنی روح کی آنکھوں سے، اور اُس میں مسرت پاؤ گے۔

جو موسیٰ کی شریعت کے مطابق قربان گاہ پر آتے تھے، وہ مستقبل کے خوف سے بری نہ کیے جاتے تھے، بلکہ جب ہر پرستار، مینڈھوں، بچھڑوں اور بڑوں کی قربانیوں کے بعد گھر واپس لوٹتا، تو وہ مرنے سے خوف زدہ ہی رہتا تھا۔ مگر جو کوئی یسوع پر بھروسہ کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ مستقبل کے لحاظ سے وہ مکمل محفوظ ہے۔

وہ کہہ سکتا ہے: "اب خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جو کوئی یسوع پر بھروسہ کرے گا، وہ نجات پائے گا۔ میں یسوع پر بھروسہ کرتا ہوں، پس خدا مجھے ضرور نجات دے گا۔ وہ اپنی عدالت کے سبب سے ایسا کرنے کے لیے پابند ہے۔"

عدالت کے شیر پر ایمان کی پاک دوشیزہ سوار ہوتی ہے، اور اُسے کوئی خوف نہیں ہوتا۔ جب تک خدا عادل ہے، یسوع کا کوئی شاگرد ہلاک نہیں ہو سکتا۔ اگر عدالت مجھ پر الزام لگائے کہ میں گناہگار ہوں، تو میں جواب دوں گا: "یہ سچ ہے کہ میں گناہگار ہوں، لیکن اب عدالت کے تابع نہیں ہوں، کیونکہ میرے سب گناہ مجھ سے لے لیے گئے ہیں۔ وہ میرے مبارک کفیل پر ڈال دیے گئے۔ میں ایک بھی اپنے پاس نہیں رکھتا۔ مسیح نے میرے گناہ کے لیے سزا پائی، کیا ایک ہی جرم کے لیے دو کو سزا دی جائے گی؟ کیا میرا کفیل بھی مرے، اور میں بھی مروں؟ کیا مسیح بھی مجرم ٹھہرے، اور میں بھی ٹھہروں، ایک ہی گناہ کے لیے؟ خدا!" اتنا ناعادل نہیں کہ پہلے کفیل کو سزا دے، اور پھر اُسی انسان کو جس کے لیے کفیل کھڑا ہوا۔

اوہ! یہ کیسا مضبوط سہارا ہے! یہ ایک درد بھرا سر رکھنے کے لیے کیسا آرام دہ تکیہ ہے! یہ زندگی کے طوفانوں میں کیسی محفوظ کشتی ہے، جو موت کے سمندروں کو پار کر لے جاتی ہے! یسوع مسیح نے شہر کے دروازے کے باہر، خدا کے عظیم قربانی کے طور پر، اپنا دل کا خون بہایا۔ میں اُس پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اُس پر بھروسہ کرتے ہوئے، میں ہلاک نہیں ہو سکتا۔

اُس نے قسم کھائی ہے، اور وہ پچھتائے گا نہیں۔ جن دو ناقابلِ تغیر باتوں میں، جن میں خدا کا جھوٹ بولنا محال ہے، اُس نے مضبوط تسلی دی ہے انہیں جو اُس خوشخبری میں پیش کی گئی امید کی پناہ میں بھاگے۔

اوہ! اے عزیزو، کیا ہم اس وعدہ پر جیتے نہیں رہ سکتے؟ اور کیا اسی وعدہ پر مر نہیں سکتے؟

کاش تم سب اُس پر بھروسہ کرتے! کاش تم میں سے اکثر آج پہلی بار اُس پر بھروسہ کریں! اس خوشخبری کی منادی قابل اعتبار ہے، کیونکہ یہ وعدہ قابل اعتبار ہے۔ میں مسیح کی خوشخبری سے شرمندہ نہیں، کیونکہ یہ ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے خدا کی قدرت ہے جو نجات دیتی ہے۔

!کیا تم ایمان لاتے ہو؟ کہو، "ہاں" یا "نہیں"، کیونکہ دونوں کے نتائج موجود ہیں۔ "ہاں" کہو، اور ابھی کہو۔ آمین

تشریح از سی۔ ایچ۔ سپرجین

اعمال 42-13:14

مگر جب وہ پرگہ سے روانہ ہوئے تو پسیدہ کے انطاکیہ میں آئے، اور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر بیٹھ گئے۔ 14-15  
—اور شریعت اور نبیوں کے پڑھنے کے بعد

جن میں ہمیشہ دو مقررہ اسباق ہوتے تھے، ایک موسیٰ کی تحریروں سے اور دوسرا کسی نبی کی کتاب سے، اور اُس روز غالباً "عبادت خانہ کے سرداروں نے اُن کے پاس پیغام بھیجا۔" — (استثنا کی پہلی باب یا یسعیاہ نبی کی پہلی باب پڑھی گئی ہوگی

عبادت خانہ کے سرداروں نے اُن کے پاس پیغام بھیجا اور کہا، "اے بھائیو، اگر تمہارے پاس لوگوں کے لیے کوئی نصیحت 15  
"کا کلام ہو تو بیان کرو۔

وہ دیکھے گئے کہ یہودی ہیں اور سفر کر رہے ہیں، اس لیے عبادت کے منتظم نے انہیں دعوت دی کہ اگر وہ کچھ کہنا چاہتے  
"ہیں تو کھڑے ہو کر بیان کریں۔" تب پولوس کھڑا ہوا، اور ہاتھ کے اشارہ سے کہا۔

"!تب پولوس کھڑا ہوا، اور ہاتھ کے اشارہ سے کہا، "اے اسرائیلی مردو، اور تم جو خدا سے ڈرتے ہو، سنو 16

"!یعنی تم، جو اگرچہ غیر قوموں میں سے ہو، مگر یہوواہ، اسرائیل کے خدا کی پرستش کے لیے آئے ہو — "اے اسرائیلی مردو

اس قوم اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادا کو چن لیا، اور جب وہ مصر کے ملک میں اجنبی تھے، تو اُن کو سرفراز " 17-18  
"کیا، اور بلند بازو سے انہیں وہاں سے نکالا۔ اور چالیس برس تک بیابان میں اُن کے اطوار برداشت کیے۔

تم جو اپنی شریعت سے واقف ہو، تمہیں یہ بات محسوس ہوگی کہ پولوس کا یہ وعظ، استیفنس کے وعظ سے بہت مشابہ ہے۔ وہی انداز، وہی تاریخ کی تفصیل۔ استیفنس نے اسرائیلیوں کو اُن کی تاریخ سنائی، اور پولوس بھی یہی کر رہا ہے۔ ہائے! ہم کبھی نہیں جان سکتے کہ اُس شہید استیفنس کا مرنے سے پہلے دیا گیا گواہ پولوس پر کتنا اثر انداز ہوا! پولوس درحقیقت استیفنس کا تسلسل ہے۔ اُس کا خون بے فائدہ نہ بہا، کیونکہ اُس کی خاک سے یہ کلام کا زبردست مُبلغ اُٹھا۔

اور جب اُس نے کنعان کی سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کر دیا، تو اُن کی زمین قرعہ ڈال کر اسرائیلیوں میں تقسیم " 19-22  
کر دی۔ اور اس کے بعد تقریباً ساڑھے چار سو برس تک انہیں قاضی دیے، جب تک کہ سموئیل نبی آیا۔ پھر انہوں نے بادشاہ مانگا، اور خدا نے انہیں قیس کے بیٹے ساؤل کو دیا، جو بنیمین کے قبیلہ کا تھا، چالیس برس تک۔ اور جب اُسے معزول کر دیا، تو اُس نے داؤد کو اُن کا بادشاہ بنایا، اور اُس کے حق میں گواہی دے کر کہا، "میں نے یسی کے بیٹے داؤد کو پایا، جو میرے دل کے موافق ہے، اور میری ساری مرضی کو پورا کرے گا۔"

یہ سب کچھ یہودیوں کے لیے بہت خوشی کی بات تھی۔ وہ اپنی قدیم تاریخ سننے سے کبھی نہ تھکتے تھے۔ پولوس بڑی حکمت سے اُن کے دلوں میں جگہ بنا رہا تھا۔ اُس کے پاس جو خوشخبری تھی، وہ اُن کے لیے تلخ تھی، مگر وہ اُسے قبول کرنے کے لیے راہ ہموار کر رہا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جہاں تک ممکن ہو، لوگوں کے دلوں میں نرمی پیدا کریں، مگر پھر بھی انجیل کو دیانتداری سے سنائیں۔

اب وہ تاریخ میں داؤد تک پہنچ چکا ہے۔ اب ہم مسیح کی طرف بڑھیں گے۔

اسی شخص کی نسل سے خدا نے اپنے وعدہ کے موافق اسرائیل کے لیے ایک نجات دہندہ یعنی یسوع کو برپا کیا۔ جس " 23-25  
کے آنے سے پہلے یوحنا نے سب اسرائیلیوں میں توبہ کے بیٹسمہ کی منادی کی۔ اور جب یوحنا نے اپنی خدمت کا دور پورا کیا، تو کہا، "تم کیا سمجھتے ہو کہ میں کون ہوں؟ میں وہ نہیں ہوں، بلکہ دیکھو، میرے بعد ایک آتا ہے، جس کے پاؤں کی جوتی  
"کھولنے کے لائق بھی میں نہیں۔"



وہ یوحنا کا حوالہ دیتا ہے، جو اُن سب کے نزدیک قابلِ احترام تھا۔ وہ اُسے آخری نبی مانتے تھے، پس پولوس اب بھی اُن کے دلوں میں نرمی پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

## 26-27

اے بھائیو، ابراہیم کی نسل کے فرزندو، اور تم سب جو خدا سے ڈرتے ہو، تمہارے پاس اس نجات کا کلام بھیجا گیا ہے۔ کیونکہ "یروشلم کے رہنے والوں اور اُن کے سرداروں نے، چونکہ اُسے پہچانا نہیں اور نہ نبیوں کی آوازوں کو جانا، جو ہر سبت کے "دن پڑھی جاتی ہیں، اس لیے اُس کی عدالت کر کے اُنہی نوشتوں کو پورا کیا۔

انہوں نے انجانے میں یسوع، داؤد کے بیٹے، کو مجرم ٹھہرا کر قدیم پیشین گوئیوں کو پورا کر دیا۔

## 28-29

اور اگرچہ اُنہیں اُس میں کوئی قتل کے لائق سبب نہ ملا، تو بھی اُنہوں نے پیلطس سے درخواست کی کہ اُسے قتل کیا جائے۔ "اور جب اُنہوں نے سب کچھ پورا کر دیا، جو اُس کے حق میں لکھا گیا تھا، تو اُسے صلیب سے اتار کر قبر میں رکھا۔

دیکھو، اُس نے مسیح کی کہانی بیان کر دی—اُس کی زندگی، موت، تدفین، اور پھر اُس کا جی اُٹھنا۔

## 30-31

لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا۔ اور وہ کئی دنوں تک اُن کو دکھائی دیا جو گلیل سے یروشلم کو اُس کے ساتھ آئے "تھے، جو اب لوگوں کے سامنے اُس کے گواہ ہیں۔

وہ یہ توقع نہیں رکھتا تھا کہ لوگ بغیر ثبوت کے ایمان لے آئیں، اس لیے وہ مسیح کے جی اُٹھنے کے گواہوں کو بطور شہادت پیش کرتا ہے۔

## 32-37

اور ہم تمہیں اُس خوشخبری کی منادی کرتے ہیں کہ جو وعدہ باپ دادا سے کیا گیا تھا، خدا نے اُسے ہم اُن کی اولاد کے لیے "پورا کیا، جب اُس نے یسوع کو پھر سے زندہ کیا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں بھی لکھا ہے، "تو میرا بیٹا ہے، آج کے دن میں نے تجھے پیدا کیا۔" اور چونکہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، تاکہ وہ پھر کبھی فساد نہ دیکھے، تو اُس نے یوں کہا، 'میں تمہیں داؤد کی سچی رحمتیں بخشوں گا۔' اسی لیے ایک اور زبور میں بھی کہتا ہے، 'تو اپنے مقدس کو فساد دیکھنے نہ دے گا۔' کیونکہ داؤد تو خدا کی مرضی کے مطابق اپنی نسل کی خدمت کر کے سو گیا، اور اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور فساد "دیکھا۔ لیکن جسے خدا نے زندہ کیا، اُس نے فساد نہ دیکھا۔

پس داؤد یہ الفاظ اپنے بارے میں نہیں بلکہ اپنے اُس بلند و برتر بیٹے کے بارے میں کہہ رہا تھا—خدا کے بیٹے، جو باپ سے پیدا ہوا۔

## 38

"پس اے بھائیو، تمہیں معلوم ہو کہ اسی یسوع کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی تمہیں سنائی جاتی ہے"

یہی ہے وہ نکتہ جس پر پولوس ساری بات لا کر رکھ دیتا ہے! خوشخبری کی گھنٹی اب اُن کے کانوں میں بج رہی ہے۔

## 39

اور اُس کے وسیلہ سے ہر ایک ایمان لانے والا اُن سب باتوں سے راستباز ٹھہرتا ہے، جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے ذریعہ "راستباز نہیں ٹھہر سکتے تھے۔

وہ گناہ، جنہیں موسیٰ کی شریعت نہ چھو سکتی تھی، بلکہ صرف علامتی طور پر ہٹا سکتی تھی، وہ سب گناہ اب واقعی اس جلالی "بیٹے کے وسیلہ سے مٹا دیے گئے ہیں

## 40-41

پس خبردار رہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں کہا گیا ہے، وہ تم پر نہ آ پڑے: 'دیکھو، اے حقارت کرنے والو، تعجب کرو اور' ہلاک ہو جاؤ! کیونکہ میں تمہارے دنوں میں ایک کام کرتا ہوں، ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے، تو بھی تم ہرگز یقین نہ "کرو گے۔

تم اس سے زیادہ مناسب کلام تصور نہیں کر سکتے، نہ اس سے زیادہ جرات مندانہ اور واضح منادی سن سکتے ہو۔ لیکن یہ لوگ اسے قبول کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔

#### 42

اور جب یہودی عبادت خانہ سے نکلے، تو غیر قوموں نے درخواست کی کہ آئندہ سبت کے دن بھی یہ باتیں اُن سے بیان کی جائیں۔

وہ بڑے شوقین سامعین تھے، جو یہی پیغام دوبارہ سننے کے خواہش مند تھے۔ شاید وہ اُسی الفاظ کی توقع نہ رکھتے ہوں، لیکن اُسی مطلب کو زیادہ وضاحت اور گہرائی سے سمجھنے کی آرزو رکھتے ہوں، تاکہ وہ اُسے بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

اے کیسی رحمت ہے، جب جماعت باہر جا رہی ہو، اور کچھ لوگ پیچھے رک کر مزید سیکھنے کے مشتاق ہوں